13

عَاقِبَةُ الْكِذْبِ

(جھوٹ کا انجام)

13.1 سبق کا تعارف:

اس سبق میں جھوٹ جیسی برائی کو ایک دلچسپ کہانی کے ذریعہ واضح کیا گیا ہے اور یہ بتلایا گیا ہے کہ کس طرح جھوٹ بول کر ایک انسان نہ صرف اپنا اعتبار کھودیتا ہے بلکہ اسے کبھی کبھی جانی اور مالی نقصان سے بھی دوچار ہونا پڑتا ہے۔اس سبق میں ان تمام باتوں کو ایک ایسے چرواہے کی کہانی کے روپ میں پیش کیا گیا ہے جس نے جھوٹ بول کر ایک بار لوگوں کو اپنی مدد کے لئے آواز دی اور جب لوگ مدد کے لئے آئے تو اس نے ان کا مذاق اڑایا۔دوسری بار جب واقعی اس کو مدد کی ضرورت پڑی تو کوئی بھی اس کی مدد کے لئے آگے نہیں آیا۔

13.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

آپ کو اس سبق سے جھوٹ کے برے انجام کا پتہ چلے گا اور آپ کو معلوم ہوگا کہ جھوٹ بول کر کس طرح لوگ نقصان اٹھاتے ہیں۔

اس حکایت کے ساتھ ساتھ آپ کو اس سبق کے ذریعہ واحد،مثنی اور جمع کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوں گی۔

13.3 اصل متن:

كَاْنَ يَسْكُنُ فِيْ قَرْيَةٍ وَاْحِدٌ مِنْ رُعَاةِ الْأَغْنَامِ. وَ كَانَ لَهُ أَخْوَاْنِ وَ أُخْتَاْنِ وَ كَاْنَ هُوَ أَكْبَرَ مِنْ جَمِيْعِهِمْ. وَ كَاْنَ عُمُرُهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً. وَ كَاْنَ يَذْهَبُ بِأَغْنَامِهِ إِلَى الْمَرْعَى صَبَاْحاً ، وَ يَعُوْدُ بِهَا مَسَاْءً .

وَ فِيْ أَحَدِ الْأَيَّامِ أَرَاْدَ أَنْ يَسْخَرَ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ. فَقَامَ عَلَى إِحْدَى الصُّخُوْرِ الْكَبِيْرَةِ وَ صَاْحَ قَائِلاً:

اَلذِّئبْ ، اَلذِّئبْ.

عِنْدَمَا سَمِعَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ صِيَاْحَهُ خَرَجُوْا عَلَى الْفَوْرِ لِمُسَاعَدَتِهِ. وَ لَمَّا اقْتَرَبُوْا مِنْهُ أَخَذَ يَسْخَرُ مِنْهُمْ، فَغَضِبَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ مِنْ فِعْلِهِ هَذَا وَ عَرَفُوْا أَنَّهُ كَاْذِبٌ.

وَ فِيْ يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ عِنْدَمَا أَخَذَ الرَّاْعِي يَجْمَعُ أَغْنَامَهُ قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ لِكَيْ يَعُوْدَ بِهَا إِلَى الْقَرْيَةِ، ظَهَرَ لَهُ فَجْأَةً ذِئْبٌ، وَ هَجَمَ عَلَى الْأَغْنَامِ، فَخَاْفَ الرَّاْعِي خَوْفاً شَدِيْداً، وَ أَخَذَ يَصِيْحُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ اَلذِّئْبُ اَلذِّئْب فَسَمِعَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ صِيَاْحَهُ، وَ لَكِنَّهُمْ لَمْ يَهْتَمُّوْا بِهِ، وَ لَمْ يَخْرُجُوْا لِمُسَاْعَدَتِهِ، وَ ظَنُّوْا أَنَّهُ يَكْذِبُ وَ يُرِيْدُ أَنْ يَضْحَكَ عَلَيْهِمْ مَرَّةً أُخْرَىٰ فَاسْتَطَاعَ الذِّئْبُ أَنْ يَقْتُلَ غَنَمَيْنِ مِنْ أَغْنَامِهِ.

أَصْبَحَ الرَّاْعِيْ حَزِيْناً عَلَى ضِيَاْعِ غَنَمَيْهِ وَ وَصَلَ إِلَى الْقَرْيَةِ وَ أَخَذَ يَشْكُوْ مِنْ أَهْلِهَا لِأَنَّهُمْ لَمْ يَخْرُجُوْا لِمُسَاعَدَتِهِ رَغْمَ صَيْحَاْتِهِ الْمُتَكَرِّرَةِ.

فَقَاْلَ لَهُ أَهْلُ الْقَرْيَةِ: لَاْتَشْكُ مِنَّا، يَجِبُ عَلَيْكَ أَنْ تَلُوْمَ نَفْسَكَ لِأَنَّكَ سَخِرْتَ مِنَّا فِي الْمَرَّةِ السَّابِقَةِ.

نَدِمَ الرَّاْعِىْ عَلَى مَا فَعَلَ فِي الْمَرَّةِ الْأُوْلَى وَ اعْتَذَرَ إِلَى أَهْلِ الْقَرْيَةِ قَائِلاً: أَنْتُمْ عَلَى حَقٍّ، وَ أَنَا السَّبَبُ فِيْمَا حَدَثَ لِيْ وَ قَدْ لَاقَيْتُ جَزَائِيْ وَ لَنْ أَسْخَرَ بَعْدَ الْيَوْمِ مِنْ أَحَدٍ.

13.4 اردو ترجمہ:

کسی گاؤں میں بکریوں کا ایک چرواہا رہتا تھا۔اس کے دو بھائی اور بہنیں تھیں۔ وہ ان تمام میں سب سے بڑا تھا اور اس کی عمر پندرہ سال تھی۔ وہ صبح اپنی بکریوں کو چراگاہ لے جاتا تھا اور شام کو انھیں لے کر واپس آتا تھا۔
ایک دن اس نے گاؤں والوں سے مذاق کرنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ وہ ایک بڑی چٹان کے اوپر کھڑا ہو گیا اور یہ کہہ کر چیخنے لگا :
بھیڑیا، بھیڑیا،
گاؤں والوں نے جب اس کی چیخ و پکار سنی تو فوراً اس کی مدد کے لئے نکل پڑے۔ جب وہ اس کے قریب پہنچے تو وہ ان پر ہنسنے لگا۔گاؤں والے اس کی اس کرتوت پر غصہ ہوئے اور جان گئے کہ وہ جھوٹا ہے۔
ایک دن چرواہا سورج ڈوبنے سے قبل جب اپنی بکریوں کو اس لئے اکٹھا کرنے لگا تاکہ انھیں لے کر گاؤں واپس لوٹے کہ اچانک ایک طاقتور بھیڑیا اس کے سامنے آیا اور بکریوں پر حملہ کر دیا۔ چرواہا یہ دیکھ کر بہت ڈر گیا اور اپنی بلند آواز سے چیخنے لگا بھیڑیا بھیڑیا! گاؤں والوں نے اس کی چیخ سنی لیکن اس پر دھیان نہیں دیا اور اس کی مدد کے لئے نہیں نکلے اور یہ خیال کیا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے اور ان کا دوسری بار بھی مذاق اڑانا چاہتا ہے۔ بھیڑیے نے اس کی بکریوں میں سے دو کو مار ڈالا۔
اپنی دو بکریوں کو کھودینے سے دکھی ہو کر چرواہا واپس لوٹا اور جب وہ گاؤں پہنچا تو گاؤں والوں سے شکایت کرنے لگا۔ کہ وہ اس کی بار بار کی چیخ و پکار کے باوجود اس کی مدد کے لئے نہیں آئے۔
گاؤں والوں نے (یہ سن کر) اس سے کہا: ہماری شکایت نہ کرو۔ تمہیں چاہئے کہ تم اپنے آپ کو برا بھلا کہو۔ کیونکہ پچھلی بار کی طرح اس بار ہم نے سمجھا کہ تم ہم سے مذاق کرنا چاہتے ہو۔
پہلی بار چرواہے نے جو جھوٹ بولا تھا اس پر وہ شرمندہ ہوا اور گاؤں والوں سے یہ کہہ کر معافی مانگی: آپ لوگ سچائی پر ہیں۔ جو کچھ میرے ساتھ ہوا اس کا سبب میں خود ہوں۔ میں نے اپنا بدلہ پالیا۔ آج کے بعد میں کسی سے مذاق نہیں کروں گا۔

نوٹ: سبق میں جن الفاظ کے نیچے خط کھینچا گیا ہے وہ مثنی یا جمع ہے۔

13.5 مشکل الفاظ اوران کے معانی:

1– رُعَاةٌ : چرواہے(اس لفظ کا واحد رَاْعِي ہے)

2- أيام: دنوں(جمع ہے اس کا واحد يَوْمٌ ہے)

3- صَيْحَاتٌ چیخ وپکار(جمع ہے اس کا واحد صَيْحَةٌ)

4– أَغْنَامٌ : بھیڑ، بکریاں(اس لفظ کا واحد غَنَمٌ ہے)

5– صُخُوْرٌ: چٹانیں(اس لفظ کا واحد صَخْرَةٌ ہے)۔

6– ذِئْبٌ: بھیڑیا (اس لفظ کی جمع ذِئَابٌ ہے)

7– غَنَمَيْنِ (غَنَمَيْهِ): مثنی ہے اس کا واحد غَنَمٌ ہے۔

8- أَخْوَاْنِ وَ اُخْتَاْنِ: مثنی(تثنیہ،ان کا واحد أَخٌ اور أُخْتٌ ہے)

9– لَمْ يَهْتَمُّوْا بِهِ: انھوں نے اس کی طرف توجہ نہیں دی۔

10– أَنْ تَلُوْمَ: تو ملامت کرے۔

11– اِعْتَذَرَ: اس نے معذرت کی،اس نے معافی مانگی۔

12– لَاْقَيْتُ: میں نے پالی(لَاْقَيْتُ کا مصدر مُلَاقَاةٌ ہے)

13– جَزَاْءٌ : بدلہ،اجر۔

13.6 واحد تثنیہ اور جمع:

دیگر زبانوں کی طرح عربی زبان میں بھی الفاظ کی تقسیم واحد اور جمع کے طور پر ہوتی ہے۔البتہ اس فرق کے ساتھ کہ عربی میں واحد اور جمع کے ساتھ ساتھ تثنیہ کی اصطلاح بھی استعمال ہوتی ہے۔جس کا مطلب ہوتا ہے ’’دو‘‘یعنی دو چیز،دو شخص مثلاً کِتَابَانِ یعنی دو کتابیں،رَجُلَانِ یعنی دو مرد۔کسی واحد کلمہ کے آخر میں حالت رفع میں أ ن اور حالت نصب و جر میں ي ن بڑھانے سے مثنی کا صیغہ بن جاتا ہے۔ عربی میں دو طرح کی جمع ہوتی ہیں سالم اور مکسر،جمع سالم میں واحد کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی

مثلاً جمع مونث سالم بنانے کے لیے مونث کلمہ کے آخر میں بحالت رفع ا تٌ اور بحالت نصب وجر ا تٍ مثلا مُعَلِّمَةٌ سے مُعَلِّمَاتٌ ۔اسی طرح جمع مذکر سالم بنانے کے لیے مذکر کلمہ کے آخر میں بحالت رفع و ن اور بحالت نصب وجر ی ن بڑھا دیتے ہیں۔مثلاً مُعَلِّمٌ سے مُعَلِّمُوْنَ و مُعَلِّمِيْنَ ۔دوسری جمع مُکسّر ہے (یعنی ٹوٹی ہوئی) اس میں مفرد کے حروف کی ترتیب بدل جاتی ہے۔مثلاً کِتَابٌ سے کُتُبٌ، رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔اس سبق میں واحد اور جمع الفاظ کو ڈھونڈ کر اپنی مشق کی کاپی میں تحریر کریں اور پانچ جملے لکھیں۔

13.7 اصل متن پر مبنی سوالات:

(الف) درج ذیل سوالوں کے جوابات عربی میں لکھیں:

1- چرواہا کہاں رہتا تھا؟

2- گاؤں والوں سے مذاق کرنے کے لئے اس نے کیا کیا؟

3- بھیڑیے نے بکریوں کا کیا کیا؟

4- دوسری مرتبہ گاؤں والے چرواہے کی مدد کے لئے کیوں نہیں آئے؟

5- آخر میں چرواہے نے گاؤں والوں سے کیا کہا؟

(ب) درج ذیل سوالات کے جوابات اردو میں لکھیں:

1– كَمْ أُخْتًا كَانَتْ لِلرَّاْعِيْ ؟

2– مَتَى كَانَ الرَّاْعِيْ يَخْرُجُ بِأَغْنَامِهِ إِلَى الْمَرْعَىْ؟

3– لِمَ رَفَعَ الرَّاْعِيْ صَوْتَهُ ؟

4– كَيْفَ عَادَ الرَّاْعِيْ إِلَى الْقَرْيَةِ بَعْدَ هُجُوْمِ الذِّئْبِ عَلَى أَغْنَامِهِ؟

5– لِمَاذَا لَمْ يَهْتَمَّ أَهْلُ الْقَرْيَةِ بِصَيْحَاتِ الرَّاْعِيْ؟

(ج) خالی جگہوں کو پُر کریں:

1– كَانَ الرَّاعِيْ يَعُوْدُ بِأَغْنَامِهِ قَبْلَ .... [اَلْفَجْرِ، الظُّهْرِ، الْمَغْرِبِ]

2– عَرَفَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ أَنَّ الرَّاعِيَ .... [صَادِقٌ، كَاذِبٌ، سَارِقٌ]

3– اِسْتَطَاعَ ...... أَنْ يَفْتَرِسَ بَعْضَ الْأَغْنَامِ. [اَلْأَسَدُ، اَلنَّمِرُ، اَلذِّئْبُ]

4– أَخَذَ الرَّاعِيْ يَلُوْمُ .... [اَلْأَطْفَالَ، اَلنَّاسَ، اَلنِّسَاءَ]

5– قَاْلَ الرَّاْعِيُ: " ....عَلَى حَقٍّ [أَنَا، أَنْتُمْ، هُمَاْ]

(د) درج ذیل جملوں کو صحیح کریں:

1– كَانَ يَسْكُنُ فِيْ مَدِيْنَةِ رَاْعِيْ أَغْنَامٍ.

2– أَخَذَ رَاْعِي الْأَغْنَامِ يَصِيْحُ بِأَعْلَى صَوْتِهَا.

3– بَقِيَ الرَّاْعِيْ فِي الْمَرْعَىٰ بِأَغْنَامِهَا.

4– اِسْتَطَاْعَ الذِّئْبَ أَنْ يَقْتُلَ غَنَمَيْنِ.

5– نَدِمَ الرَّاْعِيْ عَلَى مَاْ فَعَلَتْهُ فِي الْمَرَّةِ الْأُوْلَىٰ.

13.8 اس سبق سے آپ نے کیا سیکھا:

اس سبق سے آپ کو معلوم ہوا کہ جھوٹ بولنے کا انجام برا ہوتا ہے۔ جس طرح چرواہے کو جھوٹ بولنے کی وجہ سے نقصان پہنچا۔

اس سبق سے آپ کو یہ بھی پتہ چلا کہ عربی زبان میں الفاظ واحد، مثنی اور جمع کے لیے کس طرح استعمال ہوتے ہیں۔

13.9 جوابات:

(الف) (جوابات عربی میں)

1– كَانَ الرَّاعِيْ يَسْكُنُ فِيْ قَرْيَةٍ.

2– قَامَ عَلَى صَخْرَةٍ وَ صَاحَ قَائِلًا: اَلذِّئبْ، اَلذِّئبْ.

3– قَتَلَ الذِّئْبُ غَنَمَيْنِ.

4– لِأَنَّهُمْ ظَنُّوْا أَنَّهُ يَكْذَبُ.

5– أَنْتُمْ عَلَى حَقٍّ. أَنَا السَّبُبُ فِيْمَا حَدَثَ لِيْ.

(ب) (جوابات اردو میں)

1- چرواہے کی دو بہنیں تھیں۔

2- صبح کے وقت چرواہا چراگاہ کو جاتا تھا۔

3- چرواہے نے زور زور سے چلا کر کہا: بھیڑیا، بھیڑیا۔

4- اپنی دو بکریوں کو کھو دینے سے دکھی ہو کر چرواہا واپس لوٹا۔

5- کیونکہ وہ جانتے تھے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے۔

(ج) (خالی جگہوں کے مناسب الفاظ)

1– اَلْمَغْرِبُ

2– كَاْذِبٌ

3– اَلذِّئْبُ

4– اَلنَّاسُ

5– أَنْتُمْ

(د) (صحیح جملے)

1– كَانَ رَاْعِيْ أَغْنَامٍ يَسْكُنُ فِيْ قَرْيَةٍ.

2- أَخَذَ رَاْعِي الْأَغْنَامِ يَصِيْحُ بِأَعْلىٰ صَوْتِهِ.

3- بَقِيَ الرَّاْعِيْ فِي الْمَرْعَىٰ بِأَغْنَامِهِ.

4- اِسْتَطَاعَ الذِّئْبُ أَنْ يَقْتُلَ غَنَمَيْنِ.

5- نَدِمَ الرَّاْعِيْ عَلَى مَا فَعَلَهُ فِي الْمَرَّةِ الْأُوْلَىٰ.